سوال

(295) میت کی چارپائی قبر کی کس جانب رکھی جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کی چارپائی قبر کی کس جانب رکھنی چاہیے؟ وضاحت فرمائیں۔ (ڈاکٹر نسیم اختر، اسلام آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بہتر یہی ہے کہ دائیں طرف رکھیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام کاموں میں تیمن (دائیں طرف) کو پسند فرماتے تھے۔ واللہ اعلم)

فائدہ: حارث بن عبید اللہ الاعور کا جنازہ سیدنا عبداللہ بن یزید بن زید بن حصین الانصاری الخطمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پڑھایا پھر اسے قبر میں پاؤں والی طرف سے قبر میں داخل کیا اور فرمایا: یہ سنت میں سے ہے۔ (سنن ابی داود: 3211 وسندہ صحیح السنن الکبریٰ للبیہقی 4/54 وقال: "ھذا اسنادہ صحیح وقد قال: ھذا من السنة فصار کالمسند")

سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی میت کو قبر کے پاؤں والی طرف سے اتارنے کا حکم دیا تھا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ 3/327۔ ح 1167، وسندہ صحیح)

مشہور ثقہ تابعی امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک میت کو قبر کے پاؤں کی طرف سے اتارا تھا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ 3/328۔ ح 11684، وسندہ حسن)

اسی مسئلے کے بارے میں امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ سنت ہے۔ (ابن ابی شیبہ 3/328۔ ح 11680، وسندہ صحیح)

ابرہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ نے میت کو قبلے کی طرف سے قبر میں داخل کیا تھا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ 3/328۔ ح 11691، وسندہ صحیح) (شہادت ستمبر 2001ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 1۔ کتاب الجنائز۔ صفحہ 539